# لمحہ فخر: دنیا کی 100 بہترین نرسز اور مڈوائفس میں پاکستان کے 8 نام شامل ہیں

آٹھ پاکستانی نرسوں اور مڈوائفس کو گلوبل 2020: 100 آؤٹ اسٹینڈنگ ویمن نرسز اینڈ مڈوائفس (دنیا بھر میں موجود 100 ممتاز خواتین نرسیں اور مڈوائفس) کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ نرسوں اور مڈوائفس کے یہ تمام آٹھ نام آغا خان یونیورسٹی اسکول آف نرسنگ اینڈ مڈوائفری (سونم) سے بطور اساتذہ منسلک ہیں یا فارغ التحصیل طالبات ہیں۔

دنیا بھر کے 43 ممالک سے 100 نرسوں اور مڈوائفس کو اعزازات دیئے گئے ہیں۔ صحت عامہ کے معیارات کو بہتر بنانے کے لیے گرانقدر کام کرنے اور خصوصاً عالمی وبا جیسے مشکل حالات میں ان کی مسلسل خدمات کے اعتراف میں انہیں اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ قائدانہ صلاحیت کی حامل ان نرسوں اور مڈوائفس کو ویمن ان گلوبل ہیلتھ (ڈبلیو جی ایچ) کی جانب سے اعزازات دیئے گئے ہیں جو صحت کی عالمی تنظیم (ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن-ڈبلیو ایچ او)، اقوام متحدہ پاپولیشن فنڈ، نرسنگ ناؤ، انٹرنیشنل کاؤنسل آف نرسز اور انٹرنیشنل کنفیڈریشن آف مڈوائفس کے ساتھ اشتراک میں کام کرتا ہے۔

ان اعزازات کے دیئے جانے کے ساتھ ہی ڈبلیو ایچ او کے "ایئر آف دی نرس اینڈ دی مڈوائفس 2020" مہم کا اختتام ہوتا ہے جس میں صحت کی خدمات فراہم کرنے اور سسٹین ایبل ڈوویلپمنٹ گولز کے تحت متعین کردہ اہداف کے حصول میں نرسوں اور مڈوائفس کے اہم کردار کا اعتراف کیا گیا ہے۔

اسکول آف نرسنگ کی ڈین ڈاکٹر روزینہ کرملیانی کو 'بورڈ اینڈ مینیجمنٹ' کیٹیگری کے تحت اعزاز دیا گیا ہے اور بالغ افراد کی صحت، نرسنگ کے شعبے میں تحقیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور اس تحقیق کو تعلیم اور عملی مشق میں ضم کرنے کے حوالے سے ان کی خدمات کا اعتراف کیا گیا ہے۔

اساتذہ یاسمین پارپیو اور ثمینہ ورتیجی کو 'کمیونٹی ہیرو' کیٹگری کے تحت مقامی آبادی کی صحت اور نرسنگ خدمات کے اعتراف میں اعزازات دیئے گئے ہیں۔ صائمہ سچوانی کو 'ہیومن کیپیٹل ڈیولپمنٹ' کیٹگری کے تحت موثر نصاب کی تیاری و تشکیل کے سلسلے میں دی جانے خدمات کے اعتراف میں اعزاز دیا گیا ہے۔ نرس-مڈوائف مرینہ بیگ کو 'انوویٹو، سائنس اینڈ ہیلتھ' کیٹگری کے تحت موبائل ہیلتھ ٹیکنالوجی کو ماؤں کی صحت میں بہتری کے لیے استعمال کرنے کی کاوشوں کے اعتراف میں اعزاز دیا گیا ہے۔

سونم سے فارغ التحصیل تین طالبات کو بھی 'کمیونٹی ہیرو' کیٹگری کے تحت اعزازات دیئے گئے۔ شیلا ہیرانی کو کووڈ-19 عالمی وبا کے دوران ماں کے دودھ کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور اس کے فروغ، تحفظ اور معاونت کی سرگرمیوں پر؛ نیلم پنجانی کو جنسی اور تولیدی صحت اور حقوق کے حوالے سے بہتری اور معاونت پر، اور صدف سلیم کو معمر افراد کی نرسنگ کے سلسلے میں خدمات کے حوالے سے اعزازات دیئے گئے۔

ڈین ڈاکٹر روزینہ کرملیانی نے اس حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا، "یہ ہمارے لیے فخر کی بات ہے کہ صحت عامہ اور نرسنگ کے بین الاقوامی ادارے کی جانب سے ہماری خدمات کا اعتراف کیا گیا ہے۔ یہ سال صحت عامہ سے منسلک تمام افراد اور اداروں کے لیے خصوصاً مشکلات اور چیلنجز کا حامل تھا اور کووڈ-19 کے خلاف جنگ میں سبھی نے اپنے اپنے کردار کو بحسن وخوبی نبھانے کے عہد کو پورا کیا ہے۔"

انہوں نے کہا، "یہ خوش آئند اور حوصلہ افزا امر ہے کہ پاکستان کی حکومت اور صحت عامہ سے تعلق رکھنے والے افراد اور ادارے ساتھ مل کر نرسنگ اور مڈوائفری کی تعلیم، پیشہ ورانہ مشق اور تحقیق کے لیے غور و فکر اور عملی کاوشیں کر رہے ہیں۔ صحت عامہ کے ایک مضبوط اور پائیدار نظام کے قیام میں نرسوں کے اہم ترین کردار اور خدمات کے اعتراف کے لیے اس سے بہتر وقت نہیں ہو سکتا۔"

یہ نامزد خواتین عالمی سطح پر مصروف خدمت ان ہزاروں نرسوں اور مڈوائفس کی نمائندگی کرتی ہیں جو عالمی وبا کے دوران صف اول میں خدمات انجام دیتی رہیں۔ انہوں نے بے پناہ بہادری اور انسانی ہمدردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مختلف معالجاتی اور علاقائی ماحول میں کام کیا اور اس دوران صحت عامہ کے ماہرین کی تربیت اور صلاحیت سازی کے سلسلے کو بھی جاری رکھا۔

شعبہ نرسنگ اور مڈوائفری کی ان قائدانہ صلاحیتوں کی حامل خواتین کی خدمات کا اعتراف کر کے ڈبلیو جی ایچ نے ڈبلیو ایچ او کے رکن ممالک سے اپنے اس مطالبے کو نئی آواز دی ہے جس کے تحت انہیں ہسپتالوں میں نرسز اور مڈوائفس کے لیے موثر راہنمائی اور قائدانہ صلاحیتوں کی حامل پوزیشنز تشکیل دینی چاہییں اور معاونت فراہم کرنی چاہیے؛ نرسوں اور مڈوائفس کو اہم ذمہ داریاں دینی چاہییں؛ تعیناتی کے لیے تنوع کو مد نظر رکھنا چاہیے؛ دونوں اصناف کے درمیان تنخواہ کے فرق کو کم کرنا چاہیے اور عملے کے لیے محفوظ ماحول کو یقینی بنانا چاہیے۔